خلاصہ خطبہ جمعہ 22 ستمبر 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

کچھ عرصہ پہلے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے غزوہ بدر کے دوران ہونے والے واقعات بیان کیے تھے۔ بدر کے حوالے سے ہی کچھ متعلقہ باتیں اور واقعات بیان کروں گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تین روز تک میدان بدر میں مقیم رہے۔ میدان بدر سے ہی آپ نے حضرت عبداللہ بن رواحہ اور حضرت زید بن حارثہ کو مدینہ کی جانب بدر کی فتح کی خوشخبری کا پیغام دیتے ہوئے بھیجا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کی طرف واپسی کا سفر شروع کیا۔ اس قافلہ کے ساتھ کفار مکہ کے 70 قیدی بھی شامل تھے۔

تاریخ کی کتب میں مذکور ہے کہ راستے میں ہی ان میں سے دو قیدیوں کو ان کے سنگین جنگی جرائم کی وجہ سے اس وقت کے دستور کے مطابق قتل کر دیا گیا تھا۔ لیکن اس بات پر سب تاریخ دانوں کا اتفاق نہیں ہے، مختلف روایات ہیں۔ حتمی طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ واقعی ان دو قیدیوں کو قتل کیا گیا تھا یا نہیں؟ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کیا صحیح ہے۔

ان روایات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے لکھا ہے کہ یہ امر یقینی ہے کہ اسلام میں صرف دشمن ہونے اور جنگ میں خلاف حصہ لینے کی وجہ سے قیدیوں کے قتل کرنے کا دستور نہیں تھا۔ اور اس بارہ میں بعد میں ایک معین حکم بھی قرآن کریم میں جاری ہوا۔ غزوہ بدر میں مشرکین کے بڑے بڑے سرداران سمیت 70 کفار مسلمانوں کے ہاتھوں مارے گئے اور 70 ہی قیدی ہوئے۔

مشرکین کے قیدی جنہوں نے جنگ بدر کے بعد اسلام قبول کیا ان کے بارہ میں لکھا ہے کہ صحابہ کرام آنحضور ﷺ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اسیران بدر سے بہت حسن سلوک سے پیش آتے تھے۔ ان قیدیوں میں سے کچھ خوش نصیب ایسے بھی تھے جو اسلام کی تعلیم اور صحابہ کے اعلیٰ اخلاق سے متاثر ہو کر مسلمان ہو گئے۔

بدر کی جنگ کے ساتھ ایک تعلق رومی سلطنت کی فتح کا بھی ہے۔ نبوت کے پانچویں سال میں سورۃ روم نازل ہوئی جس میں رومی سلطنت کے غلبہ کی بابت پیشگوئی کی گئی تھی۔ سورۃ روم کی ابتدائی آیات مکہ میں نازل ہوئیں۔ مشرکین مکہ یہ پسند کرتے تھے کہ اہل فارس اہل روم پر غالب آجائیں کیونکہ یہ دونوں بت پرست تھے۔ اور مسلمان پسند کرتے تھے کہ اہل روم اہل فارس پر غالب آجائیں اِس لئے کہ وہ اہل کتاب تھے۔ اس بات کا ذکر جب آنحضور ﷺ کے سامنے ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اہل روم ضرور غالب آجائیں گے۔ اس بات کا ذکر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جب کفار مکہ کے سامنے کیا تو انہوں نے کہا ہمارے ساتھ شرط طے کر لو کہ اگر ہم غالب آگئے تو ہمارے لئے یہ اور یہ ہو گا اور اگر تم غالب آگئے تو تمہارے لئے یہ اور یہ ہو گا اور اس شرط کی مدت پانچ سال رکھی۔ تاریخ کی ایک کتاب میں لکھا ہے کہ روم کے فارس پر غلبہ کے دن مومن خوش ہوئے اور یہ خبر انہیں بدر کے دن ملی جب جبرائیل مشرکین کے خلاف مسلمانوں کی مدد کی خوشخبری لے کر نازل ہوئے تھے۔

بعد ازاں حضور انور نے قرآن کریم کی اس عظیم الشان پیشگوئی اور اس کا پورا ہونے کا تفصیلی ذکر فرمایا۔

حضور نے فرمایا کہ بعض نوجوان اور بچے پوچھتے ہیں، خطوط بھی لکھتے ہیں کہ کسی طرح ہمیں پتہ چلے کہ اسلام ہی سچا مذہب ہے اور آنحضرت ﷺ ہی سچے نبی ہیں۔ یہاں کے ماحول نے ان پر یہ اثر ڈال دیا ہے کہ انہیں اسلام کی سچائی کے بارہ میں شک پڑنا شروع ہو گیا ہے۔ انہیں اس تاریخ اور اس پر غیروں کے اظہار سے یقین کر لینا چاہیئے اور پھر اس زمانہ کے بارہ میں جو پیشگوئیاں قرآن میں ہیں ان پر بھی غور کرنا چاہیے۔ والدین خود بھی قرآن کریم پڑھیں اور اپنے بچوں کو بھی یہ پیشگوئیاں دکھائیں کہ کس طرح یہ اسلام کی سچائی پر ایک دلیل ہیں۔ اسلام کی سچائی کے ثبوت تو ہزاروں ہیں۔ پس اپنے علم کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ والدین کو بھی اور نوجوانوں کو بھی۔ اور ہماری ذیلی تنظیموں کو اس بارہ میں بھی علم دینا چاہیئے۔
آخر میں حضور انور نے ایک نماز جنازہ غائب کا اعلان فرمایا

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89